سوال

(63) آدھی آستین والی قمیص میں نماز ہوجاتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میڈسٹون جیل سے محمد اسلم پوچھتے ہیں۔

آدھی آستین کی قمیض پہن کر نماز پڑھی یا پڑھائی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدھی آستین والی قمیض میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ کندھے ننگے نہ ہوں اور ستر ڈھانپے ہوئے ہو تو نماز ہوجاتی ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا:

(من صلى فى ثوب واحد فيخالف بين طرفيه) (فتح الباري ج ٢ كتاب الصلاة باب اذا صلى فى ثوب الواحد رقم الحديث ٣٥٩۔ ٣٦٠)

''یعنی جس آدمی نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی وہ اپنے دونوں کندھوں پر اس کپڑے کو ضرور ڈالے۔''

اس لئے آدھی آستین والی قمیص میں نماز پڑھنے سے نماز میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ نماز کے لئے جتنا اچھا خوبصورت اور مکمل لباس ہوگا وہ بہر حال بہتر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص173